

اَللّٰهُمَّ  
رَبِّ الْعَرْشِ الْمَجِيدِ  
(اگرچہ اپنے رب کے عاجزی اور آشکری سے انگو

# دُعائے سلفی

محمد عبید اللہ الرحیم © ناشر و تاجر

عزیز مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

فون: 7248204



# فضائل و فوائد

## دُعَاءِ سِیْفِ

دُعَاءِ سِیْفِ ان مختلف دعاؤں کا مجموعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین اور مقبول ترین دُعائیں ہو سکتی ہیں۔ یہ دُعَا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے امر سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی، اس کا نام دُعَاءِ سِیْفِ، حرزِ یمانی اور حرز الصحابہ بھی ہے۔ حرزِ یمانی اس واسطے کہتے ہیں کہ یمین کا ایک بادشاہ جسے دشمنوں نے اپنی سلطنت سے نکال کر اس کے ملک اور سلطنت پر قبضہ کر لیا تھا اس نے اپنے ملک اور سلطنت کی واپسی کی بہتری کوشش کی لیکن ہر دفعہ ناکام رہا۔ آخر ہر طرف سے مایوس اور ناامید ہو کر یمین کا معزول اور مغلوب بادشاہ حضرت علیؑ کی خدمت میں حاضر ہو کر باطنی اور



غیبی امداد کا طالب ہوا۔ آپ نے اس کے حال پر رحم فرما کر اسے یہ دُعا عریضی  
 لکھ کر دی کہ اے پڑھا کر، ان شاء اللہ اس دُعا کی برکت سے تجھے جلدی اپنی  
 بادشاہی اور سلطنت واپس مل جائے گی چنانچہ اس بادشاہ نے دُعا عریضی  
 پڑھنی شروع کی اور اس کی برکت سے بہت جلدی اسے اپنی کھوئی ہوئی مین  
 کی سلطنت واپس مل گئی اور اسے بہت ترقی و عروج حاصل ہوا لہذا اس کا  
 نام حزمیانی پڑ گیا، بعدہ صحابہ، تابعین اور تبع تابعین بلکہ تمام اسلامی دُنیا  
 میں اس دُعا کا چرچا ہو گیا اور لوگ اس دُعا کی برکت سے اپنی مُرادوں اور  
 مہتموں میں کامیاب ہوتے رہے۔ حضرت پیر محبوب سبحانی حضرت شیخ سید  
 عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز نے اس دُعا کو بہت پڑھا ہے اور آپ  
 اس دُعا عریضی کے پہلے عاملِ کامل ہوئے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ایک روز آپ  
 وضو فرما رہے تھے کہ اوپر ہوا سے ایک چیل نے آپ پر بیٹ کر دی اور آپ  
 کے کُرتے کو پلید اور خراب کر دیا، جس پر آپ نے اوپر چیل کی طرف دیکھ کر  
 فرمایا طَارَ اَسْلُکَ یعنی تیرا سر اُڑ گیا، اسی وقت چیل کا سر تن سے جدا ہو  
 گیا اور وہ آپ کے سامنے زمین پر تڑپ کر مر گئی۔ اس وقت آپ رونے  
 لگ گئے۔ آپ کے خادم نے جو وضو کر رہا تھا آپ سے عرض کیا کہ



جناب کیا ہوا، ایک موذی مُردار پرندہ ہلاک ہو گیا اس کے لیے آپ رہے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ میں اس چیل کے لیے نہیں رو رہا بلکہ میں اس لیے رو رہا ہوں کہ میں نے دُعا سیفی اتنی پڑھی ہے کہ میری زبان میرا ہاتھ، میرا خیال، میری توجہ اور میری نگاہ بلکہ میرا سب کچھ سیف الرحمن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کی ننگی تلوار ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے امر اور کُن کی یہ ننگی تلوار قیامت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہے گی چنانچہ آپ نے گرتا اتار کر ایک مسکین کو بطور فدیہ دے دیا اور فرمایا هَذَا اِبْهَذَا یعنی یہ اس چیل کی جان کا فدیہ ہے اور نیا گرتا منگوا کر زیب تن فرما لیا۔ تمام دعوتوں اور خصوصاً اس دُعا سیفی کے عمل کی کلید اور کنجی حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرہ کے حضور سے طالبانِ دعوت کو عطا ہوتی ہے۔ خاندانِ قادری میں اس دُعا سیفی کا بڑا عمل چلا آتا ہے، چنانچہ حضرت سلطان العارفین حضرت سلطان باہو قدس سرہ العزیز اپنی کتابوں میں فرماتے ہیں کہ ”زبانِ اہل دعوت ہرگز سیف الرحمن نہ گرد و تا آنکہ دُعا سیفی نزد قبرِ اولیاء اللہ سُخَّوَانْد“ یعنی اہل دعوت کی زبان ہرگز سیف الرحمن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کُن کی تلوار نہیں بن سکتی، اور فقیرِ عامل اس وقت تک



صاحب نظر نہیں ہو سکتا جب تک وہ دُعاِ سیفی کا ورد کسی بزرگ ولی اللہ کی قبر پر نہ کرے اور کسی روحانی شخصیت کی ہم نشینی میں اس دُعا کے عمل کی تکمیل نہ کرے۔

فقیر نور محمد کلاچوی کا کہنا ہے کہ میں نے سیفی کی بڑی تلاش کی، مختلف عالموں سے دُعاِ سیفی کے نسخے حاصل کئے لیکن اُن سب میں تھوڑا بہت اختلاف پایا۔ آخر بغداد شریف میں حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرہ العزیز کی درگاہِ خاص کے کلید بردار صاحب پیر سید مصطفیٰ صاحب گیلانی رزاقی کی جناب سے ایک اصلی اور پرانا قلمی نسخہ ہاتھ لگا جو آپ نے کمال شفقت اور مرحمت سے اس فقیر کو اپنے پرانے حضرت محبوب سبحانی پیر صاحب قدس سرہ کے زمانے کے جدی قلمی بیاض سے نکال کر عنایت فرمایا اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ دُعاِ سیفی کا یہ وہ اصلی اور صحیح نسخہ ہے جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے دستِ مبارک کے رکھے ہوئے دُعاِ سیفی اور حرزِ میانی سے نقل کیا گیا ہے جو اس فقیر نے محض خلقِ خدا کے فیض کی خاطر فی سبیل اللہ اس کتاب میں درج کر دیا ہے، ورنہ ایسی غیر مترقبہ نعمتوں کو لوگ گوہرِ بے بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔



دُعا سیغی کے اسناد میں لکھا ہے کہ ستر ہزار حق، ستر ہزار ملائکہ  
 یعنی فرشتے اور ستر ہزار روحانی بطور موكلات اس دُعا کی خدمت پر مامور  
 اور مقرر ہیں، جو حسب استعداد اور مطابق قابلیت اہل دعوت عامل دُعا  
 سیغی کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری و باطنی اور دینی و  
 دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں لکھا ہے کہ جس وقت عامل اہل دعوت  
 دُعا سیغی کا ورد شروع کرتا ہے اور کہتا ہے، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ  
 الْحَقُّ تو ان تمام موكلات علوی اور سفلی میں اس طرح کا ہیجان اور ہتھنار  
 پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں  
 شور اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہل دعوت کے پڑھنے  
 میں باطنی قوت اور کشش ہوتی ہے اسی قدر موكلات اہل دعوت کے  
 پاس حاضر ہو کر اس کی خدمت پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہل دعوت  
 قہر اور غضب سے مقہوری اور ہلاکت موزی دشمن کے لیے دُعا پر مذکور  
 پڑھتا ہے تو موكلات طرح طرح کے باطنی ہتھیاروں اور اوزاروں مثلاً  
 تلوار، نیزوں، تیرکمان اور بندوق وغیرہ سے لیس ہو کر اہل دعوت کے  
 پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی،

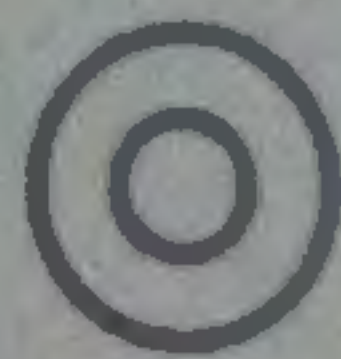


جس گھر والوں یا جس جماعت کی طرف عاقل اشارہ کرتا ہے، اس پر موکلات  
 جاکر ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں اور اگر عاقل اہل دعوت  
 تسخیر قلوب اور فتوحات غیبی کی نیت اور ارادے سے دعا پڑھتی پڑھتا  
 ہے تو موکلات ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے  
 تحائف اٹھاتے ہوئے عاقل کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے  
 پیش ہوتے ہیں اور اگر کسی ایک محبوب و مطلوب کے تسخیر اور محبت کے  
 لیے پڑھتا ہے تو موکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیر تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر  
 دیتے ہیں اور عاقل اہل دعوت کے تابع فرماں بنا دیتے ہیں۔ اس فقیر نے  
 اس دُعا کو زبانی یاد کر کے اسے بہت پڑھا ہے اور باطن میں اس دُعا کی  
 بہت عجیب قوت تسخیر و تاثیر اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی بڑی توقیر  
 دیکھی ہے۔ اگر دورانِ عمل میں طالب کو باطن میں کوئی شخص خواب مراقبہ  
 یا نیم بیداری کے اندر کوئی ہتھیار از قسم چھری، تیر کمان، نیزہ یا تلوار وغیرہ  
 پیش کرے تو جانے کہ اس کا جلالی عمل جاری ہو گیا ہے اور اگر آئینہ پیش  
 کرے تو یہ عمل جلالی کے اجراء کی علامت ہے۔ اس کے پڑھنے کا سب  
 سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سورۃ یس پڑھ کر



دُعای سیفی ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔ اس دُعار کے اندر بعض خاص خاص مقامات ہیں، وہاں عامل کو حسبِ دُعای اشارہ کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً بعض دُعائیں محبت و تسخیر کے لیے، بعض ہلاکت و مقہوری دشمن کے لیے اور بعض دیگر حاجات کے لیے مخصوص ہیں۔ عامل اس مقام پر اپنے دُعار کے مطابق اشارہ کرے۔ اگر دُعای سیفی پڑھنے سے پیشتر بطور حصار الحمد شریف آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور بعدہ سورۃ لیس اور دُعای سیفی پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

واضح ہو کہ دُعای سیفی میں بعض جگہ جو حروف مقطعات مثلاً ش، ک، ف، ق اور ش، م، ص، م وغیرہ درج ہیں انہیں زبانی طور پر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بعض دُعائوں میں محلّ اجابت، محلّ محبت، مقہوری اعداء اور دفع شر کے لیے اشارات ہیں۔ دُعای پڑھنے والا ترجمہ سے دُعای کا مفہوم معلوم کر کے اپنے دل میں اپنے مطلب اور مراد کی طرف خیال کر لیا کرے۔ (مخزن اسرار)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِي

اے اللہ! تو بادشاہ ہے حقیقی ہے وہ بادشاہ کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا

کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر تو ن ق تو میرا رب ہے اور میں تیرا

عَبْدُكَ عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي

بندہ ہوں میں نے بُرا کام کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا

وَأَعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَأَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي

میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے تمام کے

جَمِيعًا كُلَّهَا فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

تمام کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہ مگر تو ہی

إِلَّا أَنْتَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ

اے اللہ اے رحمن اے رحیم

يَا رَبُّ يَا غَفُورُ يَا شَكُورُ يَا حَلِيمُ

اے رب اے غفور اے شکور اے حلیم



يَا كَرِيمُ ط يَا حَكِيمُ ط اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْمَدُكَ

اے کریم اے حکیم اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں

وَأَنْتَ لِلْحَمْدِ أَهْلٌ عَلَى مَا خَصَّصْتَنِي

اور تو حمد کے لائق ہے جیسا کہ تو نے مجھے خاص کیا

بِهِ مِنْ مَّوَاهِبِ الرِّغَائِبِ وَأَوْصَلْتَ

ساتھ (عمدہ) نعمتوں کے عطیات سے اور تو نے پہنچائے میری

إِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ الصَّنَائِعِ وَأَوْلَيْتَنِي

طرف قدرتوں کے فضائل اور تو نے مجھے عطا کیا ساتھ اس

بِهِ مِنْ إِحْسَانِكَ وَبَوَّأْتَنِي بِهِ مِنْ

کے احسان سے اور تو نے مجھے تیار کیا ساتھ سچائی

مَظَنَّةِ الصَّدَقِ وَأَنْلَتَنِي بِهِ مِنْ

کے یقین سے اور تو نے مجھے دیئے اپنے احسانوں

مِنْكَ الْوَاصِلَةِ إِلَيَّ وَأَحْسَنْتَ إِلَيَّ

سے جو پہنچنے والے ہیں میری طرف اور تو نے احسان کیا میری

مِنْ إِنْدِ قَاءِ الْبَلِيَّةِ عَنِّي وَالتَّوْفِيقِ

طرف بلا کے دفع کرنے کا میری جانب سے اور توفیق دی واسطے



لِي وَالْإِجَابَةِ لِدُعَائِي حِينَ أَنْادِيكَ

میرے اور قبولیت دے واسطے میری دعا کے جبکہ میں تجھ کو پکاروں

دَاعِيًا وَأَنَا جِيكَ رَاغِبًا وَأَدْعُوكَ

دعا کرنے والا اور تیرے ساتھ سرگوشی کروں رغبت کرنے والا اور تجھ سے میں دعا کروں

ضَارِعًا مُضَارِعًا مُصَافِيًا وَحِينَ

عاجزی کرنے والا فرمانبرداری کرنے والا اور دل کو صاف کرنے والا اور تجھ سے میں

أَرْجُوكَ رَاجِيًا فَاجِدُكَ فِي الْمَوَاطِنِ

امید کرتا ہوں پس میں تجھ کو پاتا ہوں تمام جگہوں میں میرے

كُلِّهَا لِي جَارًا حَاضِرًا حَافِظًا حَفِيًّا

لیے حفاظت کرنے والا حاضر محافظ مہربان

بَارًا سَاءَ وَفًا وَفِي الْأُمُورِ كُلِّهَا لِي

احسان کرنے والا رحم کرنے والا اور تمام کاموں میں میرے لیے امداد کرنے

نَاصِرًا وَنَاطِرًا وَلِلْخَطَايَا وَالذُّنُوبِ

والا اور نظر کرنے والا اور واسطے گناہوں اور خطاؤں کے بخشنے

غَافِرًا وَلِلْعُيُوبِ سَائِرًا لَمْ أَعْدَمْ عَنِّي

والا اور واسطے عیبوں کے پردہ پوشی کرنے والا نہیں دور ہوئی مجھ سے



عَوْنُكَ وَبِرُّكَ وَخَيْرُكَ لِي وَإِحْسَانُكَ

تیری امداد تیرا احسان تیری خیر اور تیرا احسان

عَنِّي طَرْفَةً عَيْنٍ مُنْذُ أَنْزَلْتَنِي دَارَ

مجھ پر آنکھ کے بھینکنے تک بھی جبکہ تو نے مجھے اتارا اختیار

الْإِخْتِيَارِ وَالْفِكْرِ وَالْإِعْتِبَارِ وَلِلنَّظَرِ

کے گھر میں اور فکر اور عبرت حاصل کرنے کے گھر میں تاکہ تو میری

إِلَى رَفِيئًا أَقْدِمُ رَأْيِيكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَإِنَّا

طرف نظر کرے اس چیز میں جو میں آگے بھیج رہا ہوں تیری طرف دارالقرار کی طرف

عَتِيقُكَ يَا مَوْلَايَ مِنْ جَمِيعِ الْمَضَارِّ

میں تیرا آزاد کیا ہوا ہوں اے میرے مولا تمام تکالیف سے

وَالْمَضَالِّ وَالْمَصَائِبِ وَالْمَعَايِبِ وَ

گمراہیوں سے اور مصیبتوں سے اور عیبوں سے اور

اللَّوَائِبِ وَاللَّوَائِمِ وَاللَّوَائِبِ وَ

الزامات سے اور حوادث سے اور بلیات سے اور

الشَّدَائِدِ وَالْهَوَمِ الَّتِي قَدْ سَاوَرْتَنِي

غموں سے اور وہ غم جو مجھ پر غالب ہو گئے ہیں



فِيهَا الْغُومُ بِسَعَارٍ يَضُ أَصْنَافُ

اس دنیا میں ہوجانے والے مختلف اقسام کے

الْبَلَاءِ وَضُرُوبِ جُهْدِ الْقَضَاءِ وَ

ہوجانے والے غلبہ کرنے والے اور ہار

شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ لَا أَذْكُرُ مِنْكَ إِلَّا

شرارت دشمنوں کے میں نہیں یاد کرتا تجھ سے مگر اچھی

الْجَبِيلُ وَلَمْ أَرِ مِنْكَ إِلَّا التَّفْضِيلُ

بات اور نہیں دیکھتا میں تجھ سے مگر فضیلت

خَيْرُكَ لِي شَامِلٌ وَصُنْعُكَ لِي كَامِلٌ

تیری بھلائی میرے لیے شامل ہے اور تیری مہربانی میرے لیے کامل

وَلَطْفُكَ لِي كَافِلٌ وَفَضْلُكَ عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ

ہے اور تیرا لطف میرے لیے کفیل ہے اور تیرا فضل میرے اوپر متواتر ہے

وَنِعْمَتُكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ وَأَيَادِيكَ

اور تیری نعمت میرے پاس متصل ہے اور تیری مہربانیاں میرے

لَدَيَّ مُتَكَاثِرَةٌ لَمْ تُخَفِّنْ جَوَارِيَّ وَ

میرے پاس کثیر ہیں تو نے نہیں کمی کی میری پناہ میں اور



صَدَقْتَ رَجَائِي وَصَاحِبْتَ اسْفَارِي

تو نے سچا کر دیا میری امید کو اور تو دوست رہا ہے میرے سفروں میں

وَكَرَمْتَ احْضَارِي وَاشْفَيْتَ امْرَاضِي

تو نے عزت کی میری اقامتوں میں اور تو نے شفا دی میری بیماریوں میں

وَعَافَيْتَ اَعْضَائِي وَاحْسَنْتَ مُنْقَلَبِي

اور تو نے عافیت دی میرے اعضاء کو اور تو نے احسان کیا میرے جانے پر

وَمَثَوَايَ وَلَمْ تُشْهِتْ بِي اَعْدَائِي وَ

اور آنے پر اور تو نے مجھے رسوا نہیں کیا میرے دشمنوں کے مقابلے میں

رَمَيْتَ مَنْ رَمَانِي بِسُوءٍ وَكَفَيْتَنِي

اور تو نے دُور پھینک دیا ان لوگوں کو جو مجھے برائی کے ساتھ پھینکنا چاہتے تھے اور تو

شَرَّمَنْ عَادَانِي فَحْدِي لَكَ وَاصِبٌ

میرے لیے کافی ہے ان لوگوں کے شر سے جو مجھ سے عداوت کرتے ہیں

وَاصِلٌ وَشَكَائِي عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ

پس میرا حمد کرنا تیرے لیے ہمیشہ ہے متصل ہے اور میرا ثنا کرنا تجھ پر

مِّنَ الدَّهْرِ إِلَى الدَّهْرِ بِأَلْوَانِ السُّبُحِ

متواتر ہے دائم ہے ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک طرح طرح کی تسبیحوں



وَأَنْوَاعِ التَّقْدِيسِ لَكَ خَالِصًا لِدُرِّكَ

اور قسم قسم کی پاکیزگی کے ساتھ خاص طور پر تیری اور کونے کے لیے

وَمَرْضِيًّا لَكَ بِنَاصِعِ التَّوْحِيدِ وَ

بس سے تیری رضا حاصل ہو اور تیری خاص توحید اور

التَّحْسِينِ وَإِخْلَاصِ التَّفَرُّدِ وَإِفْحَاحِ

تحسین اور محض تفرید اور قرب

الْقُرْبِ وَالتَّسْجِيدِ بِطَوَّلِ التَّعْبُدِ وَ

اور بزرگی کا اظہار ہو تیری کمال عبودیت اور اوج

التَّعْدِيدِ لَمْ تُعَنَّ فِي قُدْرَتِكَ وَلَمْ

کے طور پر تجھے اپنی قدرت میں کسی مدد کی ضرورت نہیں اور نہ

تُشَارَكَ فِي إِلَهِيَّتِكَ وَلَمْ تُعْلَمْ لَكَ

کوئی تیری خدائی میں شریک ہوا ہے اور نہ تیری اہمیت

مَا بَيَّةٌ وَلَا مَاهِيَّةٌ فَتَكُونُ لِلْأَشْيَاءِ

اور مابہیت جان کا ہے کہ تو (معاذ اللہ) مختلف اشیاء

الْمُخْتَلِفَةِ مُجَانِسًا وَلَمْ تُعَايَنَ إِذْ

کے ہم جنس ہو اور کوئی نہیں دیکھا تھا جب کہ



حُبِسَتْ الْأَشْيَاءُ عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ

اشیاء نے تیرے ارادے کے مطابق اختلاف

وَلَا خَرَقَتْ الْأَوْهَامُ حُجُبَ الْغُيُوبِ

کسی کا وہم اور فہم تیرے غیب کے عجاوب کو پھاڑ سکا ہے

إِلَيْكَ فَأَعْتَقَدَ مِنْكَ فَحْدُودًا فِي

پس میں تیری عظمت میں سے ایک محدود چیز کا اعتقاد کر سکا ہوں

عَظَمَتِكَ لَا يَبْلُغُكَ بَعْدَ الْهَمِّ وَلَا

بہت دور کی ہمتیں تیری بلندی کو نہیں سمجھ سکی ہیں اور نہ

يَنَالُكَ غَوْصُ الْفَلَكِ وَلَا يَنْتَهِي إِلَيْكَ

دانائی کے گہرے غوطے تجھے پاس کے ہیں دیکھنے والوں کی نظریں تیرے

نَظَرُ النَّاطِرِينَ فِي مَجْدٍ جَبَرُوتِكَ

جبروت کی بزرگی تک نہیں پہنچ سکی ہیں تیری ذات

إِسْرَافَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوقِينَ

اور قدرت کی صفات مخلوق کی صفتوں سے

صِفَاتُ ذَاتِكَ وَقَدْ رَتَبْتَ وَعَلَا عَنْ

بالا تر ہیں اور یاد کرنے والوں کی یاد سے



ذِكْرُ اللَّهِ أَكْرَمُ كِبَرِيَاءُ عَظَمَتِكَ

تیری عظمت اور بڑائی بلند ہے پس جس چیز کو

فَلَا يَنْتَقِصُ مَا أَرَدْتُ أَنْ يَزْدَادَ وَ

تو زیادہ کرنا چاہے کوئی کم نہیں کر سکتا اور

لَا يَزْدَادُ مَا أَرَدْتُ أَنْ يَنْتَقِصَ وَلَا

نہ اس چیز کو کوئی زیادہ کر سکتا ہے جسے تو کم کرنا چاہے۔ جس

ضِدُّ شَرِّهِدَاكَ حِينَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا

وقت تو مخلوق کو پیدا کرنے لگا تو کوئی مخالف ضد تیرے سامنے نہ آئی

نَدَّ حَضَرَكَ حِينَ بَرَأْتَ النَّفُوسَ كُلَّ

اور جس وقت تو نفوس کو از سر نو بنا رہا تھا تو کوئی شریک مزامنہ بنا تیری

الْأَلْسُنُ عَنْ تَفْسِيرِ صِفَتِكَ وَانْحَسَرَتْ

صفتوں کے بیان سے زبانیں گنگ ہیں

الْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ

اور تیری معرفت کے ادراک میں عقلیں دنگ ہیں اے رب

يُوصَفُ عَنْ كُنْهِ صِفَتِكَ يَا رَبِّ

تیری صفتوں کی حقیقت کیونکر سمجھی جا سکے جبکہ اے اللہ تو



وَأَنْتَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ الْقُدُّوسُ

ایسا پاک جبار بادشاہ ہے کہ تیری بادشاہی

الَّذِي لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ أَزْلًا أَبَدًا

کبھی زوال پذیر نہ ہوگی اور نہ تو اپنے غیب کے حجابوں

سَرْمَدِيًّا دَائِمًا فِي حُجُبِ الْغُيُوبِ وَحْدَكَ

میں ہمیشہ ازلی ابدی سرمدی اور واحد

لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْسَ فِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ

لا شریک ہے اور تیرے سوا کائنات میں کوئی معبود نہیں ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَهَا إِلَهٌ سِوَاكَ حَارَتْ فِي

اور نہ تیرے بغیر کوئی معبود رہے گا تیرے ملکوت کے

بِحَارِ مَمْلُوكَاتِكَ عِيقَاتُ مَذَاهِبِ

سمندروں میں گہرے فکر کی چالیں حیران ہیں

التَّفَكُّيرِ وَتَوَاضَعَتِ السُّلُوكُ لِهَيْبَتِكَ

بادشاہوں کے سر تیری ہیبت سے نیچے ہیں

وَعَنَّتِ الْوُجُوهُ بِذِلَّةٍ الْإِسْكَانَةِ

اور تیرے غلبے اور دہشت کے سامنے تمام چہرے پژمردہ ہیں



لِعِزَّتِكَ وَأَنْقَادَ كُلِّ شَيْءٍ لِعِظَمَتِكَ

اور ہر شے تیری عظمت اور عزت کی منقاد اور مطیع ہے

وَأَسْتَسْلِمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ وَ

اور ہر چیز تیری قدرت اور حکمت کے تابع اور فرماں بردار ہے۔

خَضَعَتْ لَكَ الرِّقَابُ وَكُلُّ دُونَ

سب گردنیں تیرے آگے جھکی ہوئی ہیں عالموں کا ناطقہ

ذَلِكَ تَحْيِيرُ اللُّغَاتِ وَضَلَّ هُنَاكَ

تیرے آگے بند ہے۔ اور تیری صفات کے

التَّدْبِيرُ فِي تَصَارُيفِ الصِّفَاتِ فَمَنْ

تصرف میں تدبیریں گم ہیں۔ پس جس

تَفَكَّرَ فِي ذَلِكَ رَجَعَ طَرَفُهُ إِلَيْهِ حَسِيرًا

کسی نے فکر دوڑایا اس کی آنکھ اس کی طرف تھک ہوئی اور

وَعَقْلُهُ مَبْهُوتًا وَتَفَكَّرَهُ مُتَحِيرًا

اس کا عقل اس کی طرف پریشان اور اس کا فکر اس کی طرف حیرت زدہ

أَسِيرًا ۝ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا

ہو کر پناہ۔ اے اللہ تیرے ہی لیے ہے سب تعریف اور حمد



دَارِمًا مُتَوَالِيًا مُتَوَاتِرًا مُتَقَارِبًا

ایسا کہ بار بار، ہمیشہ بہتہ والی، جاری، متواتر، قریب

مُتَسِعًا مُسْتَوْثَقًا يَدُومًا وَلَا يَبِيدُ غَيْرُ

عجل وسیع اور مستحضر ہمیشہ رہنے والی

مَفْقُودٍ فِي الْمَلَكُوتِ وَلَا مَطْمَؤِينَ

اور کہیں غم ہونے میں نہ آئے اور جو نہ عالم ملکوت میں گم نہ ہو

فِي الْمَعَالِمِ وَلَا مُنْتَقِصِينَ فِي الْعُرْفَانِ

اور نہ عالم ناسوت میں ملنے والی ہو اور نہ عالم معرفت میں نقص

اللَّهُمَّ فَكَانَ الْحَمْدُ عَلَى مَكَارِمِكَ الَّتِي

پندہ ہو اے اللہ تیرے لیے ہے حمد ان تمام بخششوں کے سبب جن کا

لَا تُحْطَى فِي اللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ وَالصُّبْحِ

ہم سے شمار نہیں ہو سکتا نہ رات کو جب وہ (راحت اور سکون لے کر) لوٹتی ہے اور

إِذَا أَسْفَرَ وَفِي الْبَرِّ وَالْبَحَارِ وَالْغُدُوِّ

نہ دن کو جب کہ وہ اپنے نظاروں اور رنگینیوں سے چمکتا ہے اور جو ہمیں حاصل میں بخشی اور

وَالْأَصَالِ وَالْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ وَ

تری میں اور صبح اور شام اور سوتے



الْظَّهِيرَةِ وَالْأَسْكَارِ وَفِي كُلِّ جُزْءٍ

اور جاگتے وقت اور پچھلے پہر اور دوپہر

مِّنْ أَجْزَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اللَّهُمَّ

کو رات اور دن کے ہر حصے میں (ہمیں مل رہے ہیں)

بِتَوْفِيقِكَ قَدْ أَحْضَرْتَنِي النِّجَاةَ وَ

اے اللہ یہ سب کچھ تیری ہی توفیق سے ہے کہ تجھ سے مجھے نجات

جَعَلْتَنِي مِنْكَ فِي وَلَايَةِ الْعِصْمَةِ

پہنچی ہے اور تو نے مجھے اپنی عصمت اور پاکدامنی کی ولایت میں محفوظ

فَلَمْ أَبْرَحْ مِنْكَ فِي سُبُورِ نِعْمَائِكَ

کر دیا ہے اور ہمیشہ مجھ پر تیری رحمتوں کا نزول ہوتا رہا ہے

وَتَتَابِعُ الْآرِئَكَ مَحْرُوسًا لَّكَ فِي

اور میں تیری متواتر نعمتوں میں ہر قسم کے رد اور امتناع سے

الرَّدِّ وَالْإِمْتِنَاعِ وَمَحْفُوظًا لَّكَ

محفوظ رہا ہوں اور تو نے مجھے اپنی طاقت سے بڑھ کر

فِي السَّنْعَةِ وَالِدِّ قَائِعِي وَلَمْ تُكَلِّفْنِي

تکلیف نہیں دی ہے اور تو مجھ سے میری



فَوْقَ طَاقَتِي وَلَمْ تَرْضَ عَنِّي إِلَّا

ہر طاعت میں راضی رہا ہے۔ پس

يَطَاعَتِي فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي

نے اللہ تو وہ معبود برحق ہے کہ تیرے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيبُ

سوا کوئی معبود اور نہیں ہے۔ تو نہ کبھی غائب ہوتا ہے اور نہ

عَنْكَ غَائِبَةٌ وَلَا تَخْفَى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ

کوئی چیز تجھ سے غائب ہوتی ہے اور نہ تجھ سے کوئی چیز مخفی ہے اور نہ

وَلَنْ تَضِلَّ عَنْكَ فِي ظُلُمِ الْخَفِيَّاتِ

پوشیدہ اندھیروں میں تجھ سے کوئی چیز دور اور گم ہونے والی ہے

ضَالَّةٌ إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا أَنْ

پس جس وقت تو ارادہ کرے کسی چیز کا کہ ہو جائے پس وہ

تَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ اللَّهُمَّ ارِنِي

ہو جاتی ہے۔ اے اللہ میں تیری

أَحَدُكَ فَلَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَسَدَتْ

حمد کرتا ہوں جس طرح تو نے آپ اپنی حمد فرمائی اور

اسی رات اس...

مرتبہ عطا فرمائیں گے۔



يَهْدِي نَفْسَكَ وَأَضْعَافَ مَا حَسَدَكَ بِهِ

کئی گنا اس حد کے جو تمام حد کرنے والوں نے تیری حد

الْحَامِدُونَ وَفَجَّادَكَ بِهِ السَّاجِدُونَ

کی ہے یا تجہید بیان کی ہے یا توحید

وَوَحَّدَكَ بِهِ الْمَوْجِدُونَ وَكَبَّرَكَ

بیان کی ہے یا تکبیر بیان کی ہے

بِهِ الْمُكَبِّرُونَ وَهَلَّلَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُونَ

کی ہے یا تہلیل بیان کی ہے

وَعَظَّمَكَ بِهِ الْمُعَظِّمُونَ وَسَبَّحَكَ

یا تعظیم بیان کی ہے یا تسبیح

بِهِ الْمُسَبِّحُونَ وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُونَ

بیان کی ہے یا تقدیس بیان کی ہے

حَتَّى يَكُونَ حَسْبِيَ لَكَ مِنِّي وَحْدِي

یہاں تک کہ ہو جائے میری حد تیرے لیے بے مثل ہر آن

فِي كُلِّ طَرَفَةٍ عَيْنٍ أَوْ أَقْلٍ مِنْ ذَلِكَ

میں یا کم اس سے مثل حد تمام حد کرنے والوں



مِثْلَ حَمْدِ جَمِيعِ الْحَاكِمِيْنَ وَتَوْحِيدِ

کے اور مثل تمام طرح طرح کے اور توحید

اصْنَافِ السُّوْحِدِيْنَ وَالْمُخْلِصِيْنَ

بیان کرنے والوں کے اور مختلف

وَتَقْدِيسِ اجْنَاسِ الْعَارِفِيْنَ وَثَنَاءِ

عارفوں کے تقدیس بیان کرنے والوں کے اور تمام

جَمِيعِ الْمُهَلِّلِيْنَ وَالْمُصَلِّيْنَ وَ

تہلیل اور صلوات اور جمیع بیان کرنے والوں

السُّبِّحِيْنَ وَمِثْلُ مَا أَنْتَ بِهِ رَبُّ

کے درآں حالیکہ تو ان کا رب ان کے حال پر عالم

عَالِمُ عَارِفٍ وَهُوَ فَحْهُودٌ وَفَحْبُوبٌ وَ

اور عارف ہے اور وہ تمام مخلوقات از قسم

فَحْبُوبٌ مِّنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ

حیوانات و انسان و جنات و نباتات

مِّنَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَالْبَرَايَا

میں سے محمود و محبوب اور محبوب



وَالْأَنَامُ وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ فِي بَرَكَتِهِ مَا

ہے اور میں اے اللہ تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اس برکت سے

أَنْطَقْتَنِي بِهِ مِنْ حَمْدِكَ فَمَا أَيْسَرُ

جو تو نے اپنی حمد پر مجھے ناطق و گویا فرمایا ہے اور کیا ہی آسان

مَا كَلَّفْتَنِي بِهِ مِنْ حَقِّكَ وَأَعْظَمَ

ہے وہ چیز جس کی تو نے مجھے تکلیف دی ہے ادائیگی حق میں اور کس قدر

فَاوْعَدْتَنِي بِهِ عَلَى شُكْرِكَ ابْتَدَأْتَنِي

بڑی ہے وہ چیز جس کا تو نے مجھے وعدہ کیا ہے اپنے شکر کا تو نے میری ابتدا کی

يَا نِعَمَ فَضْلًا وَطَوْلًا وَأَمْرَتَنِي بِالشُّكْرِ

ہے نعمتوں کے ساتھ اپنے فضل سے اور فراخی سے اور تو نے مجھے حکم دیا ہے شکر کرنے کا

حَقًّا وَعَدًّا لَا وَوَعَدْتَنِي عَلَيْهِ أَضْعَافًا

حق اور عدل سے اور تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اوپر شکر کے دگنی

مُضَاعَفَةً وَمَزِيدًا وَأَعْطَيْتَنِي بِهِ

جزا اور زیادہ نعمت کا اور تو نے مجھے دیا ہے اپنے

مِنْ رِزْقِكَ وَاسِعًا كَثِيرًا وَكَبِيرًا وَ

رزق سے جو وسیع کثیر اور بڑا ہے از روئے



إِعْتِبَارًا وَإِخْتِيَارًا وَرِضًا وَسَلَاتِي

اعتبار و اختیار و رضا مندی کے اور اس کے عوض تو نے

مِنْهُ شُكْرًا يَسِيرًا صَغِيرًا إِذْ نَجَّيْتَنِي

مجھ سے طلب کیا ہے شکر بہت بڑا اور چھوٹا اور تو نے مجھے نجات دی

وَعَافِيَتِي بِهِ مِنْ جُهِدِ الْبَلَاءِ وَ

ہے اور عافیت عطا کی ہے بُری بلا اور بُری

سُوءِ الْقَضَاءِ وَلَمْ تُسَلِّسْنِي بِسُوءِ

تقدیر سے اور تو نے مجھے نہیں حوالے کیا بُری قضا اور

قَضَائِكَ وَبَلَاءِكَ وَجَعَلْتَ مَلِيْسِي

بلا کی طرف اور تو نے مجھے عافیت کا

الْعَافِيَةَ وَتَوَلَّيْتَنِي بِالْبُسْطَةِ وَأَوْلَيْتَنِي

لباس پہنایا اور تو نے دی مجھے فراخی اور احسان

الْبُسْطَةَ وَالرَّخَاءَ وَآكْرَمْتَنِي بِالْأَلَاءِ

کیا تو نے مجھ پر وسعت کا اور تو نے اکرام کیا مجھ پر اپنی

وَالنَّعْمَاءَ وَشَرَعْتَ لِي مِنَ الدِّينِ

نعمتوں کا اور تو نے بنایا ہے میرے لیے جو از روئے قول



أَيُّسَرُ الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالْعَمَلِ وَسَوَّغَتْ

اور فعل اور عمل کے آسان ہے اور تو نے

لِيَ أَيُّسَرُ الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِيَ اشْرَفِ

میرے لیے فراخ کیا آسان ارادے کو اور تو نے میرے لیے دگن کیا فضل

الْفَضْلِ وَالْمَزِيدُ مَعَ مَا وَعَدْتَنِي مِنْ

شرافت کو اور زیادتی اس نعمت کی جو وعدہ کیا ہے تو نے میرے ساتھ

السَّحَابَةِ الشَّرِيفَةِ وَبَشَّرْتَنِي بِهِ

دلیل اور حجت کے جو بزرگ ہے اور تو نے مجھے خوش خبری دی ہے

مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ وَأَصْطَفَيْتَنِي

بلند درجے کی اور تو نے مجھ کو اپنے نبی کے

بِنَبِيِّكَ أَعْظَمَ الشَّانِ وَجَعَلْتَهُ أَعْظَمَ

ذریعے برگزیدہ کیا ہے جو بلند شان والا ہے اور تو نے اس نبی کو کیا بہت

النَّبِيِّينَ دَعْوَةً وَارْفَعَهُمْ دَرَجَةً

بڑا تمام نبیوں میں سے تبلیغ کے رُوسے اور بہت بڑے درجے کے لحاظ سے

وَأَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً وَأَقْرَبَهُمْ

اور افضل شفاعت کے باعث اور بہت اللہ تعالیٰ کے قریب



مَنْزِلَةٌ وَأَوْضَحَهُمْ حُجَّةً مُحَمَّدًا صَلَّ

منزل والے اور واضح دلیل والے یعنی محمد اللہ تعالیٰ کا درود

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ

ہو اُن پر اور سلام اور جملہ انبیاء اور

وَالرُّسُلِينَ ۝ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا

رسلیں پر - اے اللہ مجھے بخش دے وہ خطا جسے

يَسَعُهُ إِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا يَحْقُقُ إِلَّا

نہیں پہنچ سکتی مگر بخشش تیری اور نہیں اے مٹا سکتی مگر تیری

عَفْوُكَ وَلَا يُكَفِّرُهُ إِلَّا تَجَاوُزُكَ وَ

عفو اور جس کا کفارہ نہیں ہو سکتا سوائے تیرے درگزر اور

فَضْلُكَ وَهَبْ لِي فِي يَوْمِي هَذَا وَ

فضل کے اور عطا کر مجھے آج دن اور آج

لَيْلَتِي هَذِهِ وَشَهْرِي هَذَا وَسَنَتِي

کی رات اور اسی موجودہ مہینے اور سال کے اندر

هَذِهِ يَقِينًا صَادِقًا يُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ

یقین صادق ایسا جو آسان کرے مجھ پر دُنیا اور آخرت



مرتبہ عطا فرمائیں گے۔



مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَحْزَانَهُمَا

کی مصیبتوں کو اور دارين کے غم اور

وَيُشَوِّقُنِي إِلَيْكَ وَيُرْغِبُنِي فِيمَا عِنْدَكَ

وہ یقین جو مجھے تیرا شائق اور شیدائی بنائے اور جو کچھ تیرے خزانوں میں ہے

الْمَغْفِرَةِ وَيُلْغِي الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ

ان کی طرف مائل اور راغب کر دے اور اپنے ہاں میرے حق میں مغفرت کر اور اپنی طرف سے مجھے کرامت

وَأَوْزَعُنِي شُكْرَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ وَ

عطا کر اور اپنی نعمتوں کے شکریے کی توفیق مرحمت فرما اور مجھے رزق دے اور

ارْزُقْنِي وَأَنْصُرْنِي عَلَى الْأَعْدَاءِ فَإِنَّكَ

مجھے دشمنوں پر فتح نصیب کر کیونکہ تو ہی وہ اللہ ہے

أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ

کہ نہیں ہے تیرے بغیر کوئی اور تو ہے واحد

الْأَحَدُ السُّبْدِيُّ الرَّفِيعُ الْبَدِيُّ السَّيِّعُ

أحد پیدا کرنے والا بلند عجیب بننے والا

الْعَلِيمُ الَّذِي لَيْسَ لِأَمْرِكَ مَدْفَعٌ وَلَا

اور جاننے والا وہ ذات کہ جس کے حکم کو روکنے والا کوئی نہیں ہے اور



عَنْ قَضَائِكَ مُسْتَنْعٍ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ

نہ تیری قضا کو منع کرنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَ

میرا رب ہے اور رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمینوں

الْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

کا جاننے والا غیب اور شہادت کا

الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ السُّتَعَالِ ۝ اللَّهُمَّ ارِنِي

تو بلند بڑا اور برتر ذات والا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَالْعَزِيمَةِ

تیرے امر پر ثبات قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر مضبوط

عَلَى الرَّشْدِ وَالشُّكْرَ عَلَى نِعَمِكَ وَحُسْنَ

رہنے کا اور تیری نعمتوں پر شکر کا اور اچھی عبادت کا

عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ

خواستگار ہوں اور تجھ سے ہر طرح کی خیر کا سائل ہوں

تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ

جسے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے



شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

جسے تو جانتا ہے اور بخشش کا خواستگار ہوں تجھ سے ہر اس گناہ سے

إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ وَأَعُوذُ

جسے تو جانتا ہے تحقیق تو ہی غیب کے جاننے والا ہے۔ اور تیرے ساتھ

بِكَ مِنْ جَوْرٍ كُلِّ جَائِرٍ وَبَغْيٍ كُلِّ

پناہ مانگتا ہوں ہر ظالم کے ظلم سے اور باغی اور سرکش کی

بَاغٍ وَحَسَدٍ كُلِّ حَاسِدٍ وَمَكْرِ كُلِّ

سرکشی سے اور ہر حاسد کے حسد سے اور ہر مکار کے مکر

مَآكِرٍ وَعَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَكَيْدٍ كُلِّ

سے اور ہر دھوکے باز کے دھوکے سے اور ہر فریبی کے فریب

كَائِدٍ وَظُلْمٍ كُلِّ ظَالِمٍ وَكَذِبٍ كُلِّ

سے اور ہر ظالم کے ظلم سے اور ہر جھوٹے کے جھوٹ

كَاذِبٍ وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَشَمَاتَةٍ كُلِّ

سے اور ہر جادوگر کے جادو سے اور میرے نقصان پر خوش ہونے والے

شَامِتٍ وَكَشْحٍ كُلِّ كَاشِحٍ بِكَ أَصُولُ

کی خوشی سے اور ہر کینہ ور کے کینے سے تیری مدد پر میں اپنے



عَلَى الْأَعْدَاءِ وَإِيَّاكَ أَرْجُوا وَلَا يَمُوتُ

دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے طفیل اپنے دوستوں ساتھیوں

الْأَحْبَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالْقُرَبَاءِ وَالْقُرَبَاءِ

نزدیکیوں اور خویشوں کی محبت کی امید رکھتا ہوں

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا لَا اسْتَطِيعُ

پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے ان نعمتوں پر جس کو میں نہ شمار کر

إِحْصَاءَهُ وَلَا تَعْدِيْدَهُ مِنْ عَوَائِدِ

سکتا اور نہ گن سکتا ہوں تیرے پہلے در پہلے

فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَالْوَارِنِ

فضل سے اور تیرے قسم قسم کے رزقوں کا اور رنگا رنگ کی وہ نعمتیں

مَا أَوْلَيْتَنِي بِهِ مِنْ أَرْفَادِكَ فَإِنَّكَ

جو تو نے مجھے دے رکھی ہیں پس بے شک تو وہ اللہ

أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

ہے کہ نہیں ہے کوئی لائق عبادت کے تیرے بغیر تیری

الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ حُصْدُكَ الْبَاسِطُ

ذات مخلوق میں سے نمایاں ہے تیری حمد یہ ہے کہ تیری



يَا جُودِيْدَكَ لَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَ

سخاوت کا ہاتھ کھلا ہوا ہے نہیں پھیر سکتا تیرے حکم کو کوئی اور

لَا تُنَازِعُ فِي سُلْطَانِكَ تَبْلُغُ مِنْ

نہ تیری سلطنت میں تیرے ساتھ کوئی جھگڑا کرنے والا ہے تو لوگوں اور ان کے

الْأَنَامِ مَا تَشَاءُ وَلَا يَمْرُؤٌ مِنْكَ

بالوں کا مالک ہے جس طرح تو چاہے لیکن تجھ سے وہ کسی شے کے مالک نہیں ہو سکتے

إِلَّا مَا تُرِيدُ ۝ اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ الْحُسَيْنُ

مگر جبکہ تیرا ارادہ ہو۔ اے اللہ تو ہے اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا

السُّعْمُ الْمُفْضِلُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ

انعام والا اور فضل کرنے والا قدرت والا غلبے والا

الْمُقَدَّرُ الْقَائِمُ الْقُدُّوسُ الْمُقَدَّسُ

اقتدار والا ہمیشہ رہنے والا پاک اور مقدس ذات والا

فِي نُورِ الْقُدُّوسِ تَرْدِيَتْ بِالْعِزِّ وَالْعُلَاةِ

ہے اپنے نور پاک میں عزت اور بلندی کی چادر اوڑھے ہوئے ہے

(ش ك ف ق) وَتَاذَّرَاتٍ بِالْعِظَةِ

(ش ک ف ق) اور عظمت اور کبریائی کا تو آثار بند



وَالْكِبْرِيَاءِ وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّورِ وَ

باندھے ہوئے ہے اور تو اپنے نور اور ضیاء کے ساتھ ڈھکے

الضِّيَاءِ وَتَجَلَّلْتَ بِالْمُهَابَةِ وَالْبَهَاءِ ۝

ہوئے ہے اور تو اپنی ہیبت اور روشنی کے ساتھ جلوہ گر ہے

اللَّهُمَّ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيمُ وَالْفَضْلُ

اے اللہ تو قدیم احسان والا ہے اور بڑے فضل والا

الْعَظِيمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ

ہے اور بلند عزت والا ہے اور روشن ملک

الْبَازِخُ وَالْجُودُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ

والا ہے اور وسیع سخاوت والا اور کامل قدرت

الْكَامِلَةُ وَالْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فَلَكَ

والا اور بالغ حکمت والا ہے پس تیرے

الْحَمْدُ عَلَى مَا جَعَلْتَنِي مِنْ أُمَّةٍ

پے حمد ہے کہ تو نے مجھے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

ان کی امت میں شامل کیا ہے اور وہ تمام بنی آدم



أَفْضَلُ مِنْ بَنِي آدَمَ الَّذِينَ كَرَّمْتَهُمْ

میں سے افضل ہے جن کو تو نے عزت اور تکریم عطا کی

وَحَسَلَتْهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْتَهُمْ

اور اٹھایا انہیں تری اور خشکی میں اور انہیں پاک

مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَلْتَهُمْ عَلَى كَثِيرٍ

رزق عطا کیا اور اپنی کثیر مخلوق پر ان کو

مِمَّنْ خَلَقْتَهُمْ تَفْضِيلًا وَخَلَقْتَنِي

فضیلت بخشی اور مجھے بنایا تو نے سننے والا

سَمِيعًا بَصِيرًا صَحِيحًا سَوِيًّا سَالِمًا

آنکھوں والا صحیح اور سلامت بدن والا اور

مُعَافًا وَلَمْ تَشْغُلْنِي بِنُقْصَانٍ فِي

عافیت والا اور نہ تو نے مجھے اپنے بدن کے کسی نقصان میں

بَدَنِي وَلَا يَأْفَةٌ فِي جَوَارِحِي وَلَمْ

بتلا کیا ہے اور نہ اعضاء کی کسی آفت پر مشغول کیا ہے اور نہ

تَسْنَعُنِي كَرَامَتِكَ أَيُّهَا وَحُسْنُ

تو نے مجھ سے بند کیا ہے اپنی کرامت کو اور میرے متعلق حسن کارکردگی



مَدِينَتِكَ عِنْدِي وَفَضْلٌ مِّنْكَ

کہ اور میری طرف اپنی فضل کی برکتوں اور

لَدَائِي وَنِعْمَتُكَ عَلَيَّ أَنْتَ اللَّهُ

نعمتوں کو تو تو ذات ہے کہ تو نے

الَّذِي أَوْسَعْتَ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا وَ

فراخ کیا ہے مجھ پر رزق کشادہ دنیا اور

الْآخِرَةِ رِزْقًا وَاسِعًا وَافِيًا وَفَضَّلْتَنِي

آخرت میں فضیلت دی ہے تو نے مجھے

عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِكَ تَفْضِيلًا

اپنی بے شمار مخلوق پر پس تو نے

فَجَعَلْتَ لِي سَعَاءً يَسْمَعُ آيَاتِكَ وَ

مجھے کان دیئے ہیں کہ جن سے میں تیری آیات سنتا ہوں

عَقْلًا يَفْهَمُ أَيْسَانِكَ وَبَصَرًا يَرَى

اور مجھے دی ایسی عقل جس سے مجھے ایمانی سمجھ آگئی اور دی میں مجھے آنکھیں جن سے

قُدْرَتِكَ وَفُؤَادًا يَعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَ

میں تیری قدرت کا مشاہدہ کرتا ہوں اور ایسا دل دیا ہے جس سے میں تیری عظمت کو



لِسَانًا يَنْطِقُ كَلَامَكَ وَقَلْبًا يَعْتَقِدُ

پہچانتا ہوں اور ایسی زبان دی ہے جو تیری کلام سے گویا ہے اور ایسا قلب ہے جس سے میں

إِيْمَانُكَ وَتَوْحِيدُكَ فَإِنِّي بِفَضْلِكَ

ایمان اور توحید کی حقیقت جانتا ہوں پس میں تیرے فضل کے سبب تیری تعریف کے

عَلَى حَامِدٍ وَبِتَوْفِيقِكَ إِيَّاكَ ذَاكِرٌ

گیت گاتا ہوں اور تیری توفیق سے تیرا ذکر کرنے والا ہوں اور

وَلَكَ نَفْسِي شَاكِرَةٌ وَبِحَقِّكَ شَاهِدَةٌ

میرا نفس تیرا شکر گزار ہے اور تیرے حق کا مشاہدہ کرنے والا ہے

فَإِنَّكَ حَيٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٌّ بَعْدَ

پس تو زندہ ہے تمام زندہ چیزوں سے پہلے اور زندہ ہے گا تمام

كُلِّ حَيٍّ وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَحَيٌّ

ہیروزوں کے بعد اور زندہ ہے گا جب کہ تمام زندہ مر جائیں گے اور تو ایسا

لَمْ تَرِثِ الْحَيَوَةَ مِنْ كُلِّ حَيٍّ وَلَمْ

زندہ ہے کہ تو نے کسی زندہ سے بطور میراث زندگی نہیں حاصل کی اور تیرا

تَقَطَّعَ خَيْرُكَ عَنِّي فِي كُلِّ وَقْتٍ

خیر مجھ سے کسی وقت بند نہیں ہوا اور میری امیدیں تیرے ساتھ ہمیشہ وابستہ



وَلَمْ تَقْطَعْ رِجَائِي قَطُّ وَلَمْ تُنْزِلْ بِي

رہی ہیں بد بختی کی سزائیں مجھ پر کبھی نازل نہیں ہوئیں

عُقُوبَاتِ النَّقْمِ وَلَمْ تَسْنَعْ عَلَيَّ دَقَائِقَ

اور عصمت کی باریکیاں مجھ پر کبھی بند نہیں ہوئیں اور مجھ پر

الْعَصْرِ وَلَمْ تُغَيِّرْ عَلَيَّ وَثَائِقَ النِّعَمِ

تیری نعمتوں کے وعدے کبھی برخلاف نہیں ہوئے

فَلَوْلَمْ أَذْكَرْ مِنْ إِحْسَانِكَ عَلَيَّ إِلَّا عَفْوُكَ

پس اگر میں نے نہیں یاد کیا اپنے آپ پر تیرے احسان میں سے مگر تیری

عَنِّي وَالتَّوْفِيقَ لِي وَالْإِسْتِجَابَةَ لِدُعَائِي

معافی اور میرے لیے تیری توفیق اور میری دعاؤں کی قبولیت جب کہ میں اے

حِينَ رَفَعْتُ صَوْتِي بِتَوْحِيدِكَ يَا اللَّهُ

اللہ بلند کر دوں اپنی آواز تیری توحید سے اور تیری

وَتَحْيِيدِكَ وَتَسْبِيحِكَ وَتَسْجِيدِكَ

تحمید و تسبیح و تسجید

وَتَعْظِيمِكَ وَتَكْبِيرِكَ وَتَهْلِيلِكَ وَ

تعمیم و تکبیر و تہلیل سے اور





الْأَرَقِ تَقْدِيرُكَ خَلَقِي حِينَ صَوَّرْتَنِي

مگر تیری تقدیر میں میری خلقت جو مہی جب کہ تو نے میری صورت

فَأَحْسَنْتَ صُورَتِي وَالْأَرَقِ قَسَمَتِ

بنائی چاہی پس تو نے مجھے حسن صورت عطا کی اور مگر رزق کی تقسیم کے

الْأَرْتَأَقِ حِينَ قَدَّرْتَهَا لِي لَكَ

وقت جب تو نے میرے لیے رزق مقرر کیا پس میرے شکر نے

فِي ذَلِكَ مَا يَشْغُلُ شُكْرِي عَنْ

مجھے اسی کوشش سے مصروف نہیں کیا پس کس طرح نہیں

جُهْدِي فَكَيْفَ إِذَا فَكَّرْتُ فِي النِّعَمِ

تیرے بڑے بڑے انعاموں میں لوٹتے ہوئے فکر کرتا ہوں

الْعُظَامِ الَّتِي أَتَقَلَّبُ فِيهَا وَلَا أَبْلُغُ

اور نہیں ان میں سے کسی کا شکر ادا نہیں

شُكْرُ شَيْءٍ مِّنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى

کر سکتا پس تیرے لیے ہے سب تعریف اُن

مَكَارِمِكَ الَّتِي لَا تُحْصَى عَدَدُ مَا

بخششوں پر جن کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا اتنی تعداد میں رہتے



حَفِظْهُ عَلَيْكَ وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ

تیرا علم محفوظ کر رکھے اور اتنی تعداد میں جس قدر کہ تیری رحمت

رَحْمَتُكَ وَعَدَدَ مَا احَاطَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ

وسیع ہے اور اتنی تعداد میں کہ جسے تیری قدرت احاطہ کر سکے

وَاَضْعَافَ مَا تَسْتَوْجِبُهُ مِنْ جَمِيعِ

اور اس تعداد سے کئی گنا زیادہ کہ تو اپنی تمام مخلوقات سے

خَلْقِكَ ۝ (ش ك ف ق) اَللّٰهُمَّ فَتِّمْ

اس کا مستوجب اور سزاوار ہے۔ (ش ک ف ق) اے اللہ تو میری بقایا

اِحْسَانَكَ اِلَيَّ فَيَسَّ اَقْبَى مِنْ عُمْرِي

عمر میں مجھ پر اپنے احسانات تمام کر دے جس طرح تو میری گزری عمر میں

كَمَا اَحْسَنْتَ اِلَيَّ فَيَسَّ مَضَى مِنْهُ ۝

مجھ پر احسان فرماتا رہا ہے۔

(ط ش) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ وَاتَوَسَّلُ

(ط ش) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف وسیلہ

اِلَيْكَ بِتَوْحِيدِكَ وَتَسْجِيْدِكَ وَ

دھونڈھتا ہوں تیری توحید اور تیری تسجید اور



تَحْسِيدُكَ وَتَهْلِيلُكَ وَتَكْبِيرُكَ

تیری تعظیم اور تیری تہلیل اور تیری تکبیر اور

وَكِبَرِيَّاتِكَ وَكَمَالِكَ وَتَعْظِيمِكَ وَ

تیری کبریائی اور تیرے کمال اور تیری تعظیم اور

تَقْدِيرُكَ وَتَوْحِيدُكَ وَجُودُكَ وَرَأْفَتُكَ

تیری تقدیس اور تیرے نور اور تیری بخشش اور تیری نرمی

وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوكَ وَوَقَارِكَ وَعِلْمِكَ

تیری رحمت تیری بلندی تیری عزت تیرے علم

وَلِقَائِكَ وَمَمِّكَ وَبَهَائِكَ وَجَمَالِكَ

تیرے لقاء تیرے احسان تیری روشنی تیرے حسن

وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَظَمَتِكَ وَ

تیرے جلال تیرے غلبے تیری عظمت تیری

قُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَإِحْسَانِكَ وَإِفْتِنَانِكَ

قوت تیری قدرت تیرے احسان تیری منت

وَعَفْوِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

تیرے عفو اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم



وَسَلَّمَ وَسَلَّوْا خَوَانِهِ مِنَ الْأَكْبِيَاءِ

اور تیری طرف ان کے تمام بھائیوں سے سلام پہنچاؤ۔

وَالرُّسُلَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِعَثْرَتِهِ

رسلیں سے اور ان کی تمام پاک اور طیب اولاد کا

الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ أَنْ لَا تُحَرِّمَنِي

وسید پکڑ کر سوال کرتا ہوں مگر تو مجھے

رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ وَجَمَالَكَ وَجَلَالَكَ

اپنی مہربانیوں اور اپنے فضل اور اپنے جمال و جلال اور

وَقَوَائِدَ كَرَامَاتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَحْتَرِيكَ

اپنی کرامت کے فائدوں سے مجھے محروم نہ کر کیونکہ تحقیق تجھے اس

لِكَثْرَتِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِهِ مِنَ الْعَطَايَا

بات کا عار نہیں کہ کثرت بخشش کے سبب تجھے بخل کی رکاوٹ

عَوَائِقُ الْبُخْلِ فَتُكْدِي وَلَا تَنْقُصُ

لاحق ہو اور تجھے اس کا دکھ لاحق ہو اور تیری نعمتوں کے

جُودِكَ التَّقْصِيرُ فِي شُكْرِ نِعْمَتِكَ وَ

شکر میں قصور تیری بخشش کو کم نہیں کرتا اور نہ



لَا يَنْفَدُ خَزَائِنُكَ مَوَاهِبُكَ الْمُسْتَسْعَةِ

تیری وسیع بخششیں تیرے خزانوں کو

وَلَا تُؤَثِّرُ فِي جُودِكَ الْعَظِيمِ (ش م)

کم کر سکتی ہیں (ش م)

ص (م) مِنْكَ الْفَارِقَةُ الْجَمِيلَةُ الْجَلِيلَةُ

ص م ( ) اور نہ تیری عظیم الشان سخاوت کو کسی قسم کی جلیل یا جمیل فاقہ

وَلَا تَخَافُ ضَيْمَ امْلَاقٍ فَتُكْذِبِي وَلَا

متاثر کر سکتی ہے اور نہ تجھے بھوک کی تنگی کا خوف لاحق ہوتا ہے کہ تجھے تکلیف

يَلْحَقُكَ خَوْفٌ عَدِيمٌ فَيَنْقُصُ مِنْ

پہنچے اور نہ تجھے نیستی اور ناداری کا خوف لاحق ہوتا ہے جو تیرے فیض

جُودِكَ فَيْضٌ فَضْلِكَ يَا رَبِّ جِبْرَائِيلُ

اور فضل کی سخاوت میں نقص ڈال سکے۔ اے رب جبرائیل

يَا رَبِّ مِيكَائِيلُ يَا رَبِّ اسْرَافِيلُ يَا رَبِّ

اے رب میکائیل اے رب اسرافیل اے رب

عِزْرَائِيلُ يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ

عزرائیل اے رب محمد رسول اللہ



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَدَدِي

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مدد دے

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا

اے اللہ تو مجھے عطا کر ایسا دل جو ڈرتے والا متواضع

ضَارِعًا حَاضِرًا وَبِدَانًا صَابِرًا وَيَقِينًا

اور تضرع کرنے والا ہو اور تیرا حضور می اور صابر بدن عطا کر اور یقین

صَادِقًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَحَامِدًا

صادق اور زبان ذکر کرنے والی اور حمد ادا کرنے والی

وَعَيْنًا بَارِكِيَّةً وَرِزْقًا حَلَالًا وَاسِعًا

اور آنکھ تیرے خوف اور محبت میں رونے والی اور رزق فراخ حلال

وَعِلْمًا نَافِعًا وَوَلَدًا صَالِحًا وَبِسْمِ

اور علم نافع اور اولاد نیک اور علم

طَوِيلًا وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً صَالِحَةً وَ

دراز اور بیوی عطا کر مؤمنہ صالحہ (نیک) اور

تَوْبَةً مَّقْبُولَةً وَلَا تُؤْمِنِي مَكْرِكِ

توبہ مقبول عطا کر اور اپنے مکر سے مامون اور فریفتہ



وَلَا تُنْسِنِي ذِكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّي

اور نہ اپنی یاد مجھ سے بھلا اور نہ میرے اہل سے پردہ

سِتْرَكَ وَلَا تُقْطِعْ عَنِّي مِنْ رَحْمَتِكَ وَ

اٹھا اور نہ مجھے اپنی رحمت سے نا امید کر اور

لَا تُبْعِدْنِي مِنْ كُنْفِكَ وَجَوَارِكَ وَ

نہ اپنے پڑوس اور پناہ سے مجھے دُور کر اور اپنی ناراضگی

أَعِزَّنِي مِنْ سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا

اور غضب سے مجھے پناہ دے اور مجھے اپنی

تُؤَيِّسْنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَرَأْوِكَ وَ

رحمت سے مایوس نہ کر اور ہر خوف اور

كُنْ لِي أَيْسًا مِنْ كُلِّ رَوْعَةٍ وَوَحْشَةٍ

وحشت میں تو میرا مونس ہو اور ہر تنہائی میں تو

وَجَلِيْسًا فِي كُلِّ وَحْدَةٍ وَغُرْبَةٍ وَ

میرا ہم نشین ہو اور مجھے ہر ہلاکت سے محفوظ رکھ

أَعْصِنِي مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ وَنَجِّنِي

اور مجھے تو نجات دے ہر بلا



مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَآفَةٍ وَإِهَانَةٍ وَذِلَّةٍ

آفت مصیبت امانت ذلت

وَعِلَّةٍ وَقِلَّةٍ وَمَرَضٍ وَفَقْرٍ وَفَاقَةٍ

علت قلت مرض اور ہر فقر و فاقہ

وَرِيَاءٍ وَوَبَاءٍ وَبَلَاءٍ وَزَلْزَلَةٍ وَحُحْنَةٍ

و ریاہ و وباء و بلاہ و غنہ و محنت

وَشِدَّةٍ فِي الدَّارَيْنِ وَإِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اور شدت سے دونوں جہان میں اور تو ہرگز وعدہ خلاف

الْبَيْعَادُ (ش ك ق) اللَّهُمَّ ارْفَعْنِي

نہیں ہے۔ (ش ک ق) اے اللہ تو مجھے بلند کر

وَلَا تَضَعْنِي وَادْفَعْ عَنِّي وَلَا تَدْفَعْنِي

اور نہ پست کر اور مجھ سے بلائیں دفع کر اور مجھے آپ سے

وَأَعْطِنِي وَلَا تَحْرِمْنِي وَاکْرِمْْنِي وَلَا

دور نہ کر اور مجھے عطا کر اور محروم نہ کر اور مجھے مکرم کر اور ذلیل نہ

تُهَيِّئْ وَزِدْنِي وَلَا تَنْقُصْنِي وَارْحَمْنِي

کر اور مجھ پر اپنی نعمیں زیادہ کر اور کم نہ کر اور مجھ پر رحم کر



وَلَا تُعَذِّبْنِي وَانصُرْنِي وَلَا تَخْذُلْنِي

اور عذاب نہ کر اور مجھے فتح یاب کر اور شکست نہ دے

وَأَسْتُرْنِي وَلَا تَفْضَحْنِي وَأَثَرْنِي وَ

اور مجھے لپٹی ستر میں رکھ اور رسوا نہ کر اور مجھے ترجیح دے اور

لَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ أَحَدًا فِي أَمْرِ الدُّنْيَا وَ

کسی کو مجھ پر ترجیح نہ دے نہ دنیا میں اور نہ

الْآخِرَةِ - اللَّهُمَّ فَزِّجْ هَبِّي وَاكْشِفْ

آخرت میں - اے اللہ میرے واہمات دور کر دے اور میرے غم زائل

غَمِّي وَأَهْلِكَ عَدُوِّي وَارْزُقْنِي خَيْرَ

کرمے اور میرے دشمن ہلاک کر دے اور دنیا و آخرت کی بھلائیاں

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

مجھے عطا کر دے اپنے رحم اور کرم سے اے تمام رحم کرنے والوں

الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِي

سے زیادہ مہربان اے اللہ جو کچھ تو نے اپنے امر سے

مِنْ أَمْرٍ وَشَرَعْتَ فِيهِ بِتَوْفِيقِكَ وَ

میرے لیے فہم کر لیا ہے اور تیری توفیق احسان سے میں نے اس کام کو



تَيَسِّرْكَ فَتَسِّرْهُ لِي بِأَحْسَنِ الْوُجُوهِ

شروع کر لیا ہے پس وہ کام تو احسن اور اصلح اور

كُلِّهَا وَأَصْلَحَهَا وَأَصَوَّبَهَا فَإِنَّكَ عَلَى

اصوب وجہ سے سر انجام دے کیونکہ تو ہر چیز

مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ ۝ وَيَا لَاجَابَةِ جَدِيرٌ ۝

پر قادر ہے اور قبولیت پر توانا ہے ۔

يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُونَ

اے وہ ذات کہ آسمان اور زمین اس کے امر

بِأَمْرِهِ ۚ يَا مَنْ يُسَبِّحُكَ السَّمَاءُ أَنْ

سے قائم ہیں اے وہ ذات کہ جس نے آسمان کو زمین پر

تَقَعَّ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَا مَنْ

گرنے سے روکا ہے مگر اس کے امر سے اے وہ ذات کہ

أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ

اس کا امر ہے کہ جس کام کا ارادہ کرے اے کہے ہو جا تو وہ

فَيَكُونُ ۝ فَسُبِّحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ

ہو جائے ۔ پس پاک ہے وہ ذات کہ جس کے ہاتھ



مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

میں ہر شے کے عالم ملکوت کی کنجی ہے اور اس کی طرف تمام کا رجوع ہے۔

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ

اور درود ہو اللہ تعالیٰ کا اوپر بہترین خلق ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

سردار محمدؐ اور اس کے آل اور اصحاب تمام پر

الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ وَسَلَامٌ تَسْلِيمًا

جو پاک صاف ہیں اور سلام بھیج سب پر

كَثِيرًا كَثِيرًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ

بہت بے شمار اے بہت رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے

يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

والے اے سب سے زیادہ مددگار اور سب تعریف ہے

رَبِّ الْعَالَمِينَ

اللہ رب العالمین کو۔